© rasailojaraid.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

كَلِمَةُ الْحَرَمَيْنِ

"وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ...!"

"وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ..؟"

فرعون ایسے ظالم، سرکش اور مفسد فی الارض کے سامنے بنی اسرائیل کی بھلا کیا حیثیت تھی؟ ــــ یہ وہی لوگ تو تھے جو مدتوں اس کے ظلم سہتے رہے تھے ـ اور ظلم بھی ایسا کہ شاید یہ اپنی نوعیت کی واحد مثال تھی :

"اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝" (القصص : ۴)

"بلاشبہ فرعون نے زمین میں سرکشی اختیار کی، اور اس نے اس کے رہنے والوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا ـ ان میں سے ایک گروہ کو اس نے (اس حد تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا ــــ یقیناً وہ مفسدوں میں سے تھا"

تاہم ایک وقت آیا کہ اللہ تعالیٰ نے مظلوموں کو فاتح، اور فاتحین کو مفتوح بنا دیا ــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

"وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝" (الصّٰفّٰت : ۱۱۵ تا ۱۱۶)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر احسانات فرمائے۔ اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبتِ عظیمہ سے نجات بخشی۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے!"

یہ انقلاب کوئی معمولی انقلاب نہ تھا ـــــ وہ قوم کہ مصر میں جس کی حیثیت غلاموں سے بدتر تھی، اس کے ہاتھوں مصر ایسی عظیم قوت کا خاتمہ محیّر العقول انقلاب ہے :

"وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ ـــــ الآیۃ!" (الاعراف: ۱۳۷)

"اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے، انھیں ہم نے زمین کے مشرق و مغرب کا ـــــ جس میں ہم نے برکت عطا فرمائی تھی ـــــ وارث بنا دیا۔ اور (یوں) بنی اسرائیل کے بارے، ان کے صبر کی وجہ سے، تمہارے رب کا بہترین وعدہ پورا ہوا۔ چنانچہ ہم نے (وہ سب کچھ) جو فرعون اور اس کی قوم (کے لوگ) بناتے تھے، تباہ کر دیا!"

وادئ کشمیر اس وقت آگ اور خون کے مہیب طوفانوں کی زد میں ہے، اور اس خطہ کے مسلمان شدید قسم کے مصائب و آلام سے دوچار! ان کی نہ جانیں محفوظ ہیں، نہ مال اور نہ عزتیں ـــــ تاہم کفن بردوش، ہر قیمت پر وہ دشمن سے نپٹ لینا چاہتے ہیں ـــــ قرآنِ کریم ہمیں بتلاتا ہے کہ اللہ کی نصرت بنی اسرائیل کے شاملِ حال ہوئی تو ایک عظیم انقلاب رونما ہوا ـــ ظالم و مفسد پانی کے ایک ہی ریلے میں بہہ گئے، اور وہ کہ جن پر ملک کی زمین تنگ ہو چکی تھی، اسی سرزمین کے وارث قرار پائے!

تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے ـــ کشمیریوں کے حق میں بھی کوئی ایسا ہی معجزہ آج بھی رونما ہو سکتا ہے، بشرطیکہ مسلمانانِ کشمیر کا مطمحِ نظر محض حصولِ آزادی نہ ہو، جہاد ہو ـــــ ان کا مقصودِ محض اقتدار نہ ہو، اعلائے کلمۃ اللہ ہو ـــــ ان کے ارمان، ان کے جذبے، ان کی قربانیاں اور ان کی کوششیں سب اللہ کی رضا اور اس کے دین کی سربلندی کے لیے ہوں تو قدرت کی ان دیکھی قوتیں آج بھی ان کی خاطر دشمن کے خلاف حرکت میں آ سکتی ہیں ـــــ یہ رب کا وعدہ ہے :

"وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ" (الحج: ۴۰)

"اور جو کوئی اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے اللہ ضرور ہی اس کی مدد فرمائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یقیناً اللہ قوت والا بھی ہے اور غالب بھی!"

لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں اور کشمیریوں کو ان کی جدوجہد اور ان کے مصائب و شدائد میں تنہا چھوڑ دیں ــــ کشمیری ہمارے مسلمان بھائی ہیں، اور مسلمان کی مثال حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسدِ واحد کی سی بیان فرمائی ہے:

"تری المؤمنین فی تراحمھم و توادھم و تعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکی عضوتداعی لہٗ سائر الجسد بالسھر والحمّٰی۔" (متفق علیہ)

"تُو مومنوں کو ان کے رحم و مروّت میں، ان کی مؤدت و محبت میں اور باہمی شفقت و ہمدردی میں جسدِ واحد کی طرح پائے گا کہ جب اس کا ایک عضو بیمار ہوتا ہے، تو پورا جسم بیداری اور تپ میں اس کی موافقت کرتا ہے!"

مسلمانانِ کشمیر اس وقت لُٹ رہے ہیں، پٹ رہے ہیں، کٹ رہے ہیں ــــ خون میں نہا رہے ہیں، آگ میں جل رہے ہیں ــــ جو لڑائی کے قابل ہیں، وہ اپنے لہو کی سرخی سے تاریخِ اسلام کا ایک نیا باب لکھنے میں مصروف ہیں ــــ جب کہ معصوم بچے، پردہ نشین عورتیں اور ضعیف و ناتوان مرد ایک طرف اگر نصرتِ خداوندی کو آوازیں دے رہے ہیں، تو دوسری طرف اسلامیانِ عالم سے یہ پوچھ رہے ہیں کہ تم نے قرآنِ کریم میں اپنے رب کا یہ فرمان نہیں پڑھا کہ:

"وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا" (النسآء: ۷۵)

"اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے، جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال، جس کے رہنے والے ظالم ہیں ــــ اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا، اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما!"

ــــ دیکھیے "لبّیک" کی آواز کہاں سے، اور کب سنائی دیتی ہے؟ ــــ

اللّٰھم وفّق لنا لما تحب و ترضٰی ـ آمین!

(اکرام اللہ ساجد)

© rasailojaraid.com